عورتوں کا اپنے محرم مردوں کے ساتھ قبرستان جانا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورتوں کا اپنے محرم مردوں کےساتھ قبرستان یا اولیاء اللہ کے مزارات پر جاناجائز ہے۔

سائل : زہیر (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

عورتوں کا قبرستان یا مزاراتِ اولیا ء پر اپنے محرم مردوں کے ساتھ جانا بھی منع ہے کیونکہ یہ جزع وفزع کرنے اور تعظیم میں حدسے گزرجائیں گی۔

جیسا کہ صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی لکھتے ہیں کہ عورتوں کے لیے بعض علماء نے زیارتِ قبور کو جائز بتایا، درمختار میں یہی قول اختیار کیا، مگر عزیزوں کی قبور پر جائیں گی توجزع و فزع کریں گی، لہٰذا ممنوع ہے اور صالحین کی قبور پر برکت کے لیے جائیں تو بوڑھیوں کے لیے حرج نہیں اور جوانوں کے لیے ممنوع۔ اور اَسْلَمْ (یعنی سلامتی کی راہ)یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں تو وہی جزع و فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ دونوں باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(بہار شریعت حصہ ۴ ص ۱۹۸)

اورسیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں غنیہ کے حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں کہ :غنیہ میں ہے :''یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات پر جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھوکہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)کی طر ف سے اور کس قدر صاحبِ قبر کی جانب سے ۔جس وقت وہ گھر سے ارادہ کرتی ہے لعنت شروع ہوجاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔''

(غنیۃالمتملی، فصل فی الجنائز، ص۵۹۴)

سوائے روضہ انور(علی صاحبہاالصلوٰۃوالسلام)کے کسی مزار پرجانے کی اجازت نہیں وہاں کی حاضری البتہ سُنّتِ جلیلہ عظیمہ قریب بواجبات ہے ---آگے فرماتے ہیں --بخلاف دیگر قبو ر ومزارات کہ وہاں ایسی تاکیدیں مفقود(یعنی غائب)اور احتمالِ مفسدہ(یعنی فساد وفتنہ انگیزی کا اندیشہ)موجود، اگر عزیزوں کی قبر یں ہیں(تو)بے صبری کرے گی (اور)اولیا کے مزار ہیں تومُحْتَمَل(یعنی اندیشہ ہے)کہ بے تمیزی سے بے ادبی کرے یا جہالت سے تعظیم میں اِفْرَاط (یعنی زیادتی) جیسا کہ معلوم و مُشاہَدہے لھٰذا ان کے لیے طریقہ اَ سلم اِحتراز ہی ہے ۔

(ملفوظاتِ اعلی حضرت ص315 مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری
<u>Date: 21-3-2018</u>

How is it for females to go to the graveyard with their male mahrams?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible for women to visit the graveyard or the shrine of a pious saint with a mahram?

Questioner: Zubayr from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

It is also prohibited for women to go to the graveyard with their male mahrams because they end up crossing the limit in terms of wailing and respect.

Just as Sadr al-Sharī'ah, Badr al-Tarīqah, Muftī Muhammad Amjad Alī 'Āzhmī states that some scholars have said the visiting of graves is permissible for females. This is the statement [view] which has been preferred by Durr Mukhtār, but if she goes to the graves of her elders, she will weep and mourn there. Thus, it is disallowed [i.e. disapproved]; and if she goes to the graves of the pious saints, then there is no harm in an old woman doing so, but for the young women it is disallowed [i.e. disapproved].

It is recommended that women should be completely disallowed, because in visiting the graves of her own, she will do the same weeping and lamenting and at the graves & shrines of the pious, either she will overstep the bounds of respect or end up being disrespectful, as this is found a lot amongst females.

[Bahār-e-Sharį'at, vol 1, part 2, pg 198]

Sayyidī Āla Hazrat, the Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh ﷻ shower mercy upon him, referencing Ghunyah, states when answering a question that it is mentioned in Ghunyah that, "Do not ask if it is permissible for women to visit graves or not. You should ask how many curses descend upon her (who visits graves) from Allāh ﷻ and from the one who is in the grave. When she leaves her house intending to visit a grave, curses start descending upon her and the angels keep cursing her until she returns home."

[Ghunyah al-Mutamallī, pg 594]

Women are not allowed to visit any tomb except the Illuminated, Sacred & Revered Tomb of the Messenger of Allāh ﷺ. Visiting it is a mighty sunnah which is almost wājib [necessary]. There is no such emphasis regarding other graves or tombs and there are chances of the occurrence of tribulation in visiting them. If women are visiting the graves of their dear ones, they will show impatience and if they are visiting the graves of the pious saints, it is feared that they might show disrespect, or they might, out of ignorance, exceed the bounds in veneration; this is known and observed. Therefore, the safest way is that they avoid visiting graves.

[Malfūzhāt Āla Hazrat, pg 315]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali